بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ | رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم - اتوار

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۵۸ / ۲۳	۱۳ ذیقعدہ ۱۳۸۸ھ ۲ تبلیغ ۱۳۴۸ ہش ۲ فروری ۱۹۶۹ء	نمبر ۲۹

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

امن کی حالت میں استقامت کا پتہ نہیں لگ سکتا

مستقیم وہ ہے جو سب بلاؤں کو برداشت کرکے اپنی استقامت کا ثبوت دے

"ثابت قدمی خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے حاصل ہوسکتی ہے۔ جب تک استقامت نہ ہو بیعت بھی ناتمام ہے۔ انسان جب خدا تعالیٰ کی طرف قدم اٹھاتا ہے تو راستہ میں بہت سی بلاؤں اور طوفانوں کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ جب تک ان میں سے انسان گزر نہ لے منزلِ مقصود کو پہنچ نہیں سکتا۔ امن کی حالت میں استقامت کا پتہ نہیں لگ سکتا۔ کیونکہ امن اور آرام کے وقت تو ہر ایک شخص خوش رہتا ہے اور دوست بننے کو تیار ہے۔ مستقیم وہ ہے کہ سب بلاؤں کو برداشت کرے۔

مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کی موت کو دیکھو اور اس پر غور کرو کہ بڑی عبرت کی جگہ ہے کس طرح ناگہانی موت ان پر وارد ہوئی۔ ہر ایک شخص کو سمجھنا چاہیئے کہ یہ دن کسی وقت آنے والا ہے۔ سب کو اس کے واسطے تیار رہنا چاہیئے۔ ان باتوں کا تصوّر اور مطالعہ انسان کو سچا مومن بنا دیتا ہے۔ جب انسان دُنیا کی طرف جُھکتا ہے اور بہت امور کو اپنے گلے ڈال لیتا ہے تو ایک طول امل پیدا ہوجاتا ہے۔ طول امل سے ہی سب خرابیاں پیدا ہوتی ہیں جو شخص عمر کو لمبا سمجھتا ہے اور بڑی بڑی امیدیں کرتا ہے اور کہتا ہے یہ کرونگا وہ کرونگا اس کے واسطے دل کی پاکیزگی کا حصول مشکل ہے۔ مومن کو چاہیئے کہ رات کو سوئے اور صبح کو اٹھنے کی امید نہ کرے اور صبح اٹھے تو رات تک زندگی کی امید نہ رکھے۔ سب سے اعلیٰ اور آخری بات یہ ہے کہ دل کی پاکیزگی حاصل ہو جب خدا تعالیٰ کسی پر فضل کرتا ہے تو دل کی پاکیزگی اس کو عطا کرتا ہے۔ بغیر فضل الٰہی کے پاکیزگی حاصل نہیں ہوسکتی۔ اوّل بات یہ ہے کہ طول امل جاتا رہے تب انسان تسلّی پکڑتا ہے۔ جب انسان دن بھر ناجائز وسائل اختیار کرتا ہے اور دنیا کمانے کے پیچھے پڑا رہتا ہے تو دل ناپاک ہوجاتا ہے مگر موت سے زیادہ اور کوئی واعظ نہیں یہی بڑا واعظ ہے۔" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۹۷، ۱۹۸)

اخبارِ احمدیہ

○ ربوہ، یکم تبلیغ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ جلسہ سالانہ کے بعد سے انفلوائنزا کا ہلکا اثر چل رہا ہے۔ کبھی طبیعت خفیف سی حرارت کی وجہ سے ناساز ہوجاتی ہے اور کبھی طبیعت اچھی ہوتی ہے۔ انفلوائنزا کا اثر لمبا ہوجانے کی وجہ سے طبیعت پورے طور پر ابھی تک بحال نہیں ہوسکی ہے۔ ویسے اس وقت طبیعت اچھی ہے۔ احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

○ ربوہ یکم تبلیغ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کافی دنوں سے ضعف قلب کی وجہ سے ناساز چلی آرہی ہے۔ احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین

○ ربوہ یکم تبلیغ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے کل یہاں مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے واضح فرمایا کہ جماعتِ احمدیہ ایک مذہبی جماعت ہے جس کا سیاست سے براہِ راست کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس جماعت کے قیام کا اصل مقصد یہ ہے کہ سچے مسلمانوں کا ایک گروہ پیدا ہوجائے جو اپنے نفسوں پر ایک موت وارد کرکے اور خدا تعالیٰ کی محبت میں فنا ہوکر کامل دعا کے نتیجہ میں ایک نئی زندگی حاصل کریں۔

اس کے بعد حضور نے ملک کے موجودہ حالات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ان کے ایک اہم تقاضہ کی طرف توجہ دلائی۔ حضور نے فرمایا۔ ہم جنہیں خدا نے اس لئے پیدا کیا ہے کہ ہم کامل دعا کے ذریعہ خدا کی محبت میں فنا ہوکر اس سے ایک زندہ اور مضبوط تعلق پیدا کریں۔ ہمارا یہ فرض ہے کہ ان ایام میں ہم یہ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ملک اور ہماری قوم کو ہر فتنہ اور شر سے محفوظ رکھے۔ اس وقت جو حالات درپیش ہیں۔ ان کی ذمہ داری کسی سیاسی پارٹی پر نہیں ہے۔ بلکہ معلوم یہ ہوتا ہے کہ ان کا منصوبہ کہیں اور ہی بنا ہے۔ ان حالات میں ہم پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کی محبت میں فنا ہوکر اس کی مخلوق کی بہترین خدمت میں لگے رہیں اور وہ یہی ہے کہ ہم اپنے بھائیوں کے لئے دعائیں کریں۔ اور اس حد تک دعائیں کریں کہ اپنی ضرورتوں کے لئے دعائیں کرنی چھوڑ دیں ضرورتیں خدا خود پوری کرے گا۔ دعا یہی ہونی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ملک کا حافظ و ناصر ہو اسے ہر شر سے محفوظ رکھتے ہوئے مضبوط سے مضبوط تر بنائے۔ اور ترقی کے راستہ پر گامزن رکھے۔ آمین

○ ربوہ یکم تبلیغ گزشتہ رات یہاں اول شب وقفہ وقفہ سے ہلکی بوندا باندی ہوئی۔ جس سے خنکی بڑھ گئی ہے۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲ تبلیغ ۱۳۴۸ ہش

"یہ تو خود اندھی ہے گر نیّرِ الہام نہ ہو"

ماہنامہ البلاغ کراچی میں ایک مغربی مسٹر ژاک ماری ٹین کے ایک مقالہ "خدا اور سائنس" کی تشریح اور تلخیص جناب محمد عسکری صاحب کی طرف سے شائع ہوئی ہے۔ اس مقالہ میں مصنف نے اللہ تعالےٰ اور مذہب کے متعلق مختلف سائنسدانوں کے نظریات کا جائزہ لیا ہے۔ ہم ان تفصیلات میں جانے کی بجائے یہاں جو بات عرض کرنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ شروع ہی سے فلسفیوں اور سائنسدانوں کے ایک طبقہ کا باری تعالےٰ کے وجود کے متعلق نظریہ اثباتی رہا ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ موجودہ سائنس نے کائنات میں بطور خود جو حکمتیں معلوم کی ہیں ان سے اکثر سائنسدان اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ یہ پُرحکمت کارخانہ کائنات بغیر کسی صاحب شعور ہستی کے چل نہیں سکتا۔ اس کے متعلق ان سائنسدانوں اور فلسفیوں نے کیا دلائل اور شواہد جمع کئے ہیں۔ اور کس طرح ان دلائل کو اپنے فلسفیانہ نظریات سے تطبیق دینے کی کوشش کی ہے۔ یہ ایک غیر محدود اور طویل داستان ہے۔ ان سب باتوں کو ایک مقالہ کے حدود میں بند کرنا ممکن نہیں ہے۔ تاہم ایک بات واضح ہے کہ اس ضمن میں جتنے بھی دلائل اور شواہد آج تک جمع ہوئے ہیں۔ ان سب کی انتہا اس بات پر ہے۔ کہ اس پُرحکمت کارخانہ کائنات کا کوئی صاحب شعور صانع ضرور ہونا چاہیئے گویا یہ تمام دلائل محض ایک مفروضہ یعنی تھیوری کی حیثیت رکھتے ہیں۔

بے شک یہ ایک عظیم الشان نتیجہ ہے۔ جس پر دنیا کے بہت سے دانشور پہنچے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ نتیجہ انسانی فطرت کو مطمئن نہیں کر سکتا۔ اگر لاکھوں دلائل اور نظری شواہد سے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی جائے۔ کہ سیب میٹھا ہوتا ہے۔ تو بے شک ایک حد تک تو شاید ہم قائل کرلیں۔ مگر جب تک سیب کھا کر نہ ثابت ہو کہ وہ میٹھا ہے۔ اس وقت یقین کا وہ درجہ حاصل نہیں ہوتا۔ جس کے آگے فعالیت کا جذبہ ابھرتا ہے۔ ہم ایک شخص کو سیب کے ذائقہ کا اس حد تک تو قائل کر سکتے ہیں کہ وہ سیب کو چکھنے پر آمادہ ہو جائے مگر جب تک وہ چکھ نہ لے اس کے دل میں کچھ نہ کچھ شک ضرور موجود رہتا ہے۔ لیکن جب وہ سیب کو چکھ لے تو یہ شک فوراً رفع ہو جاتا ہے۔ اور وہ پکار اٹھتا ہے کہ سیب واقعی میٹھا ہے اس میں ایک تحریک پیدا ہو جاتی ہے۔ ایک فعلیت کا جذبہ بیدار ہو جاتا ہے۔ وہ ایک کے بعد دوسرا سیب کھاتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ سیر ہو جاتا ہے۔

سوال یہ ہے کہ سائنس اور فلسفہ کے پاس کوئی ایسی دلیل ہے جس سے اللہ تعالےٰ کی تلاش کے لئے انسان کے دل میں وہ جوش و خروش پیدا ہو جائے۔ جو اس کو اللہ تعالےٰ کی معرفت کے نشہ سے سرشار کر دے۔ اور وہ اس میں ایسا مگن ہو جائے۔ کہ اس کے بغیر اس سے رہا نہ جا سکے۔ بے شک سائنس اور فلسفہ ہم کو اللہ تعالےٰ کے محل کے دروازہ تک تو راہ نمائی کر سکتے ہیں۔ اور دلائل اور نظری شواہد سے اس حد تک یقین دلا سکتے ہیں کہ یہ اللہ تعالےٰ کا محل ہے۔ لیکن وہ اللہ تعالےٰ کے وجود پر ایسا یقین جو ہمیں اللہ تعالےٰ کے راستہ پر گامزن کر دے اسی وقت پیدا ہو سکتا ہے۔ جب ہم کو اللہ تعالےٰ کے وجود کا اس طرح یقین ہو جائے۔ جس طرح سیب کو کھا کر سیب کے ذائقہ پر یقین ہو جاتا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

زمانے کو بُرا بھلا کہنا

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰہُ یُؤْذِیْنِیْ ابْنُ اٰدَمَ یَسُبُّ الدَّھْرَ۔ وَاَنَا الدَّھْرُ۔ بِیَدِیَ الْاَمْرُ اُقَلِّبُ اللَّیْلَ وَالنَّھَارَ

(بخاری کتاب الادب)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے زمانہ کو بُرا بھلا کہہ کر انسان مجھے دکھ دیتا ہے۔ کیونکہ میں ہی زمانہ ہوں۔ یعنی میرے ہاتھ میں ہی زمانے کے تمام تغیرات ہیں۔ میں ہی دن رات کو بدلتا ہوں اور میری قدرتوں کا ہی زمانہ مظہر ہے ؛

نعمائے جنّت اور مصائب دوزخ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ حُجِبَتِ النَّارُ بِالشَّھَوٰتِ وَحُجِبَتِ الْجَنَّۃُ بِالْمَکَارِہِ۔

(مسلم کتاب الجنۃ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ خواہشات سے گھری ہوئی ہے۔ اور جنت مشکلات سے یعنی دوزخ کے اردگرد خواہشات کی پھلواڑی ہے اور جنت کے اردگرد مشکلات و مصائب کا خارزار ہے ؛

ہم ان سائنسدانوں اور فلسفیوں کی دانشوری کے قائل ہیں جو ایسی ہستی کے وجود کی نشاندہی سائنسی اور فلسفیانہ دلائل سے کرتے ہیں لیکن اللہ تعالےٰ کی حقیقی معرفت کے حصول کے لئے جو حقیقی ذرائع ہیں وہ خود اللہ تعالےٰ ہی بتا سکتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے :۔

وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا

یعنی جو لوگ ہمارے لئے مجاہدہ کرتے ہیں ہم ان کو اپنے ملنے کے راستوں کی طرف راہ نمائی خود کرتے ہیں ؛

جس طرح کسی بادشاہ کے محل تک تو ہم بعض نشانوں سے پہنچ سکتے ہیں مگر بغیر بادشاہ کی اجازت اور اس کی راہ نمائی کے محل کے اندر نہیں جا سکتے۔ اسی طرح ہم نشانوں اور دلائل سے اللہ تعالےٰ کے وجود پر کامیاب استدلال تو کر سکتے ہیں۔ مگر بغیر اس کی راہ نمائی کے ہم اس کی حقیقی معرفت کے مقام پر فائز نہیں ہو سکتے ؛ (باقی)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

جزائر فیجی میں تبلیغ اسلام

دورہ جات۔ تقاریر۔ سکول کی تعمیر۔ لٹریچر کی تقسیم۔ بارہ افراد کا قبولِ حق

(مکرم ڈاکٹر سید ظہور احمد شاہ صاحب انچارج احمدیہ مسلم مشن فجی)

مختلف الخیال ونسل کے لوگ جزائر فیجی میں آباد ہیں۔ نصف سے زائد ہندوستانی نژاد ہیں دوسرے نمبر پر مقامی حبشی النسل لوگ ہیں جن کو کاویتی کہتے ہیں اور قلیل تعداد میں یورپین۔ چینی اور مخلوط قسم کی آبادی ہے۔ کل آبادی پانچ لاکھ ہے جس میں چالیس ہزار مسلمان ہیں جو سب کے سب ہی برِّ صغیر ہندو پاکستان سے آئے ہوئے لوگوں کی اولاد ہیں یہ لوگ یہاں انیسویں صدی کے آخر میں آئے تھے۔

دورہ جات

عرصہ زیر رپورٹ میں تقریباً ۱۲۵۰ میل کا سفر طے کیا اور ناصوری۔ نکیلوُ۔ سنگاٹوکا۔ مارو۔ ناندی۔ لٹوکا۔ باء۔ لمباسہ۔ روائی لیوو۔ بلودہ۔ رکیتی۔ نسوانگا اور مضافات کا دورہ کیا اور ہر جگہ مقامی حالات کا جائزہ لیا اور تبلیغ و تربیت میں مصروف رہا۔ ہر جگہ درسِ تفسیر صغیر دیا اور ایک غیر از جماعت خاندان کے گھر جا کر درس دیا جس کی وجہ سے وہ خاندان احمدیت کے قریب آگیا ہے۔

واقفِ عارضی کی آمد

ماہِ نومبر ۶۸ء میں مکرم چوہدری محمد انور صاحب کاہلوں (آف ڈھاکہ) وقفِ عارضی کے سلسلہ میں سڈنی سے فیجی تشریف لائے۔ حسبِ قواعد وقف انہوں نے ایک نزدیکی ہوٹل میں قیام کیا۔ اور کھانے کا انتظام اپنی جائے قیام پر ہی رکھا۔ خاکسار ان کے ہمراہ مختلف جماعتوں میں گیا جہاں چوہدری صاحب نے تربیتی امور پر جماعت سے خطاب کیا۔ نیز انفرادی ملاقاتوں میں بھی احباب کو مناسب نصائح کرتے رہے۔ ان کا قیام دس روز کا تھا۔ یہ عرصہ ان کا دورہ میں ہی گزرا۔ نمازیں اکثر و بیشتر احباب کے ساتھ باجماعت ادا فرماتے رہے۔

لٹوکا کی جماعت کے صدر ماسٹر محمد حسین صاحب نے بھی وقف عارضی میں شامل ہونے کی درخواست دی جو حضور نے منظور فرمائی۔ دسمبر میں ان کو چھٹیاں ہوئیں تو انہوں نے خاکسار سے دریافت فرمایا کہ وہ تربیت کے لئے کہاں جائیں۔ چونکہ وہاں پرائمری سکول بننا تھا اس لئے مَیں نے کہا کہ یہ چھٹیاں سکول بنوانے میں صرف کریں۔ چنانچہ وہ سکول بنوانے میں تندہی سے مصروف ہیں اور ان کے اہل و عیال بھی ان کی مدد کرتے رہے۔ جَزَاهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاء۔

تقاریر

عرصہ زیر رپورٹ میں ٹیچرز ٹریننگ کالج کی طرف سے دعوت ملی کہ "اسلامی تہواروں کی خصوصیات" پر لیکچر دوں۔ چنانچہ وقتِ مقررہ پر وہاں گیا۔ تقریباً ایک گھنٹہ انگریزی میں تقریر ہوئی اور پھر نصف گھنٹہ تک سوالات کا سلسلہ جاری رہا جن کے جواب دیئے۔ ایک طالب علم نے دریافت کیا کہ جب قرآن شریف موجود ہے تو پھر (حضرت) مرزا صاحب کے آنے کی کیا ضرورت ہے۔ مَیں نے کہا کہ مَیں تم کو ایک سرجری (جراحی) کی کتاب دوں گا اسے پڑھ کر کسی کا اپریشن کر دینا۔ کہنے لگا کہ یہ کیونکر ہو سکتا ہے۔ مَیں نے کہا کہ جب کتاب کی موجودگی میں بھی آپ استاد کے محتاج ہیں تو قرآن شریف جو اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اسے سمجھانے کے لئے ضرورت نہیں کہ اللہ تعالیٰ کسی کو بھیجے۔ نیز قرآن شریف کی حفاظت کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں کیا ہے۔ ظاہری حفاظت کے علاوہ معنوی حفاظت کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ہر صدی کے سر پر مجدد آئیں گے اور چونکہ چودھویں صدی میں دنیا میں انتہائی خرابی پیدا ہونی تھی لہٰذا اس کی اصلاح کے لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق مسیح موعود اور مہدی نے مبعوث ہونا تھا۔ سوال و جواب کا سلسلہ دیر تک جاری رہا۔

جب مَیں گزشتہ سال یہاں آیا تو میرا ایک لیکچر یہاں کے زراعتی سکول میں پرنسپل کی درخواست پر ہوا تھا۔ گزشتہ ماہ اس سکول میں تقسیم اسناد کی تقریب منعقد ہوئی جس میں آسٹریلیا کے ہائی کمشنر نے اسناد اور انعامات تقسیم کرنا تھے اس میں شمولیت کے لئے پرنسپل کی طرف سے دعوت نامہ ملا۔ چنانچہ وہاں گیا اور یہاں کی نئی قائم شدہ یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات کے سربراہان سے تعارف اور گفتگو ہوئی اور انفرادی تبلیغ کا موقع ملا جس سے فائدہ اٹھایا گیا۔

خطوط

عرصہ زیر رپورٹ میں تقریباً ۸۰ خطوط بھیجے جن میں تبلیغی لٹریچر شامل کیا گیا۔ بعض نے جواباً شکریہ بھی ادا کیا اور لٹریچر پڑھنے کی اطلاع دی۔

رمضان شریف

رمضان شریف کا مہینہ اس سہ ماہی میں آیا۔ روزانہ عشاء کے بعد تراویح پڑھاتا رہا اور باقی نمازوں میں بھی پانچوں وقت دیگر مہینوں کی نسبت حاضری زیادہ رہی۔ مختلف احباب گھروں پر اور مشن ہاؤس میں افطاری کرا کر ثواب حاصل کرتے رہے۔ خطبات میں روزہ کی اہمیت اور برکات اور قربانیوں اور تزکیہ نفس پر زور دیا جاتا رہا۔

عید الفطر

عید الفطر کی تقریب یہاں اتوار کو منائی گئی اور دفاتر میں چھٹی کی وجہ سے مشن ہاؤس کے زنانہ و مردانہ حصے سب پُر ہو گئے اور خوب رونق رہی۔ احباب و خواتین نے فطرانہ اور عید فنڈ کی مدات میں بھی حصہ لیا۔ خطبہ میں عید کی غرض و غایت۔ قربانیوں کی طرف قدم بڑھانے اور نوجوانوں کو زندگیاں وقف کرنے کی تلقین کی۔ رمضان شریف کے دوران مشن ہاؤس کے تین میل کے حلقہ میں بعض گھروں پر جا کر پیغامِ حق پہنچایا۔ ان لوگوں میں سے کچھ مشن ہاؤس میں آئے اور واقفیت حاصل کی۔

زائرین

زائرین:۔ عرصہ زیر رپورٹ میں زائرین کی تعداد بھی نسبتاً زیادہ رہی اور ان میں غیر مبائع۔ بہائی۔ ہندو اور عیسائی سبھی شامل تھے۔ ان میں سے بعض کے ساتھ جو دلچسپ گفتگو ہوئی وہ اختصار کے ساتھ ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

ایک سفید فام رومن کیتھولک پادری جو شراب خوری کی روک تھام والی انجمن کے جلسہ میں ملے تھے دو مرتبہ آئے اور ہر بار تقریباً دو گھنٹہ تک گفتگو کرتے رہے۔ جاتے وقت مَیں نے کہا کہ جو لٹریچر پسند ہو لے جائیں تو کہنے لگے کہ مَیں کوئی لٹریچر نہیں لوں گا اور پھر آنے کا وعدہ کر کے چلے گئے دو تین ہفتہ بعد پھر آئے تو عیسائیت اور اسلام پر انہوں نے اَور کھل کر بات چیت کی۔ اس دفعہ جاتے وقت کہا کہ اب مَیں پہلے قرآن (شریف) خرید کر پڑھوں گا۔ اور کہا کہ میرا ایک ساتھی برطانیہ کا ہے اسے بھی اگلی بار ساتھ لاؤں گا۔ اور آپ کو بھی اپنے ہاں بلاؤں گا۔

ب:۔ ایک غیر از جماعت دوست مشن ہاؤس آئے۔ کہنے لگے کہ جہاں مَیں کام کرتا ہوں وہاں دو عیسائی ہیں جن میں ایک چینی ہے اور ایک مقامی کاویتی ہے وہ اسلام کے بارے میں پوچھتے ہیں کیا مَیں ان کو یہاں لے آؤں؟ مَیں نے کہا کہ ملا ئیں چنانچہ چند روز بعد وہ ان کو لے کر مشن ہاؤس میں آیا اور ان عیسائیوں سے تقریباً ایک گھنٹہ گفتگو ہوئی اور جاتے وقت وہ کچھ لٹریچر بھی لے گئے۔

ج:۔ یہاں ہندو یوگا والوں نے ایک Divine Life Society بنائی ہوئی ہے۔ اس کے ایک معتبر ممبر ایک مرتبہ بازار میں ملے اور ان سے گفتگو ہوئی۔ کہنے لگے کہ مَیں کسی روز آپ کو گھر بلاؤں گا۔ اس کے کچھ عرصہ بعد ہی ایک یوگا کے سوامی ماریشس سے ہوتے ہوئے فیجی آئے اور ان مسٹر مہاراج نے میرے ساتھ سوامی جی کی ملاقات کا وقت مقرر کرایا اور اپنے بھائی کے ہمراہ سوامی جی کو لے کر مشن ہاؤس آئے۔ سوامی جی کی عمر تیس اور چالیس سال کے درمیان ہوگی۔ ان سے دیر تک باتیں ہوتی رہیں۔ زمانہ کی ضرورت مختلف مذاہب کی پیشگوئیوں کے ذریعہ ان پر صداقتِ اسلام واضح کی گئی۔ مسجد میں انہوں نے فوٹو بھی لئے اور دوبارہ آنے کا وعدہ کر کے چلے گئے۔ ہمارے ماریشس کے مبلغ مکرم مولوی اسمٰعیل منیر صاحب کا ذکر بھی کرتے تھے۔

ایک اینگلیکن پادری دو مرتبہ آئے اور یسوع مسیح کی زندگی مسیحیت اور اسلام کے موازنہ پر گفتگو ہوتی رہی۔ کہنے لگے کہ آپ جو باتیں کرتے ہیں پہلے کبھی نہیں سنیں۔

تحریک وقف

نوجوانوں کو زندگیاں وقف کرنے کی ترغیب دلائی اور درس۔ خطبات اور اجتماعات میں اور فرداً فرداً گھروں میں تحریک وقف کی اہمیت بتائی گئی چنانچہ چار نوجوانوں نے زندگیاں وقف کرنے کی اطلاع حضور کی خدمت میں بذریعہ خط ارسال کی منظوری کے بعد وہ ربوہ میں برائے حصول تعلیم دینی جائیں گے۔ مزید چار پانچ نوجوان غور کر رہے ہیں پیشتر ازیں ایک لڑکا حفیظ احمد ولد بشیر احمد خان آف ماروسہ ماہی ہذا میں حفاظ کلاس میں شمولیت اور دینی تعلیم کے حصول کے لئے ربوہ بھیجا جا چکا ہے اور وہاں حفظِ قرآن شریف میں مشغول ہے۔ اس کا کرایہ مکرم حاجی عبداللطیف صاحب نے بطور صدقہ جاریہ ادا کیا اور سفر کا سامان مقامی لجنہ اماء اللہ نے تیار کیا۔ جزاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔ حاجی صاحب موصوف کا ایک لڑکا عبدالمعروف پہلے ہی جامعہ احمدیہ ربوہ میں زیرِ تعلیم ہے۔

سکول:۔ فیجی میں لٹوکا کے مقام پر ایک ٹی۔ کے سکول جاری ہے اور حال ہی میں حکومت نے اس علاقہ میں سکول اور مسجد وغیرہ کے لئے زمین دی ہے اس پر ۲۷/۱۲/۶۸ کو بروز جمعہ بعد نماز عصر جماعت کے پہلے پرائمری سکول کی بنیاد دعاؤں کے ساتھ خاکسار نے رکھی احباب کے علاوہ فیجی کے سب سے پرانے اخبار فیجی ٹائمز کا رپورٹر اور محکمہ تعلیم کے افسران بھی موجود تھے۔ الحمد للہ کہ یہ تقریب بخیر و خوبی گزر گئی۔ تقریب کے بعد چائے کا بھی انتظام تھا۔ اس کارروائی کی رپورٹ فیجی ٹائمز کی ۱/۱/۶۹ کی اشاعت میں مع فوٹو شائع ہوئی۔ یہ سکول مکرمی ماسٹر محمد حسین صاحب صدر حلقہ لٹوکا کی زیرِ نگرانی بن رہا ہے اور ان کے اہل و عیال اور دیگر احباب وقارِ عمل کرتے ہیں۔ جزاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

انشاء اللہ تعالیٰ فروری میں پہلی کلاس شروع کر دی جائے گی۔

سہ ماہی زیرِ رپورٹ میں ۱۳ خطبات جمعہ دیئے۔ ۱۲ تربیتی اجتماع ہوئے۔

اس عرصہ میں بارہ افراد داخلِ سلسلہ عالیہ احمدیہ ہوئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ۔

احباب کی خدمت میں درخواستِ دعا

(جاری)

واقفینِ وقفِ عارضی کے چند تاثرات

وقف عارضی کے واقفین اپنے کام کی رپورٹ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور بھیجتے ہیں حضور کے ملاحظہ کے بعد سب رپورٹیں دفتر وقف عارضی میں آجاتی ہیں۔ تازہ رپورٹوں میں سے چند احباب کے تاثرات قارئین کی اطلاع و تحریک کے طور پر شائع کئے جاتے ہیں۔ (نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

(۱)

مکرم محمد اسمٰعیل صاحب قریشی راولپنڈی لکھتے ہیں:۔

"میرے پیارے آقا اس مبارک تحریک میں عملی طور پر شامل ہونے پر محسوس ہوتا ہے کہ جلد جلد بڑھنے والی جماعت کی تربیت کے پہلو سے یہ کتنی اہم اور مفید ہے نیز یہ کہ وقف کنندگان کی اپنی ذات اور تربیت کے لئے بھی کس قدر سود مند ہے۔"

(۲)

مکرم جمال الدین صاحب امینی اپنے مقامِ وقف سے تحریر کرتے ہیں:۔

"آج بعد نماز ظہر اتفاق سے ایک وٹرنری ڈاکٹر یہاں تشریف لائے اور جب ڈاکٹر صاحب نے سنا تو بغیر کسی کے کہنے کے مجھ سے ملاقات کی۔ میں نے ان کو بتایا کہ میں کاروباری آدمی ہوں اس جنگل میں اس لئے بیٹھا ہوں کہ ہمارے خلیفۂ وقت کا حکم ہے کہ کم از کم دو ہفتہ اپنے خرچ پر جماعت کی دینی اصلاح کرو لہٰذا میں حسبِ ارشاد یہاں آیا ہوا ہوں۔ ڈاکٹر صاحب نے سوال کیا آپ کے کھانے کا کیا انتظام ہے میں نے عرض کیا کہ میں اپنے خرچ پر کھانا تیار کرواتا ہوں۔ ڈاکٹر صاحب کی زبان سے بے اختیار نکلا کہ "سبحان اللہ یہ کیسے لوگ ہیں۔"

(۳)

مکرم ماسٹر اختر حسین صاحب آف مری تحریر فرماتے ہیں:۔

"وقف کے ایام اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے پاکیزہ اور روحانی ماحول میں گزر رہے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ دعاؤں اور تسبیح و تحمید اور درود شریف پڑھتے ہیں اور ہر روز باقاعدگی کے ساتھ تلاوتِ کلامِ پاک کا موقع مل رہا ہے۔"

(۴)

مکرم ہدایت الرحمان صاحب آف کراچی تحریر فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ کا یہ بے حد کرم اور فضل تھا کہ اس احقر نے اپنے آپ کو وقفِ عارضی کے لئے پیش کیا۔ جانے سے پیشتر بے حد گھبراہٹ تھی کیونکہ کبھی ایسا اتفاق نہیں ہوا تھا۔ حضور کراچی میں مقیم تھے خاکسار نے اپنی بے چینی کا آپ سے ذکر کیا تھا اور دعا کا طالب ہوا تھا۔ کچھ تھوڑی سی پریشانی دور ہوئی تھی مگر پھر بھی کچھ اضطراب باقی تھا۔ سفر میں ذکر الٰہی اور دعاؤں کے طفیل کچھ ڈھارس رہی اور وہاں پہنچ کر اور قیام کے دوران اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے طفیل۔ حضور کی دعاؤں کے صدقے اور مخلص احباب کی بدولت میری سب پریشانی اور اضطراب جاتا رہا بلکہ وہاں سے روانگی پر بے حد اداسی محسوس کی اور کراچی پہنچ کر ایک عرصہ دراز تک بلکہ اب تک وہاں کی زندگی کا کیف اور سکون یاد آتا ہے اور غمگین کر دیتا ہے۔"

(۵)

مکرم محمد حسین صاحب آف لاہور چھاؤنی تحریر فرماتے ہیں:۔

"ہر وقت سلسلہ کی ترقی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان اور اپنے خویش و اقارب کے لئے دعائیں کرنے کی توفیق ملی بلکہ مجسم دعا بنا رہا۔ اس بابرکت تحریک کے روحانی فوائد کے علاوہ جسمانی فوائد بھی ہیں وہ اس طرح کہ جس گاؤں میں خاکسار مقیم تھا وہ چھوٹا سا گاؤں ہے وہاں بازار یا نان بائی کی دکان نہیں ہے ایک دوست کے گھر سے اُجرت پر کھانا حاصل کرتا رہا۔ اکثر دال یا آلو کا سالن ملتا تھا اور صبح کھانے میں دہی ہوتا۔ یہ اشیاء عام حالات میں میری طبیعت کے لئے مضر ہیں لیکن یہی کچھ کھا کر اللہ تعالیٰ کی حکمت کے ماتحت میں خوب تندرست رہا اور اپنے گھر کی نسبت وہاں پر میری صحت بہتر رہی ہے۔ الحمد للہ۔"

(۶)

مکرم منور احمد صاحب مقامِ وقف سے تحریر فرماتے ہیں:۔

"اس وقف سے یہ فائدہ ہوا کہ میں نے اپنے ایک غیر احمدی افسر کو سلسلہ عالیہ احمدیہ سے تعارف کرایا وہ یوں کہ میں نے وقف عارضی کا خط ملتے ہی رخصت حاصل کرنے کے لئے درخواست دے دی ہیڈ کلرک اور افسر نے دو دفعہ کوشش کرنے کے باوجود انکار کر دیا۔ ناامیدی کی حالت میں میں نے افسر سے ملاقات کی اور اس کو وقف عارضی کا خط دکھایا پڑھنے کے بعد بہت خوش ہوا اور سلسلہ کے متعلق پوچھتا رہا اور مجھے اسی وقت چھٹی کا آرڈر دے دیا۔"

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

بزمِ معاشیات تعلیم الاسلام کالج کا افتتاحی اجلاس

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی بزمِ معاشیات کا افتتاحی اجلاس ۲۵ جنوری ۶۹ء شام ½۴ بجے کیمسٹری تھیٹر میں منعقد ہوا۔ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب مہمانِ خصوصی تھے۔ معزز مہمانِ خصوصی کے کرسی صدارت پر رونق افروز ہونے کے بعد اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو کالج کے طالب علم مشہود الحق صاحب نے کی۔ اس کے بعد نگران بزمِ معاشیات پروفیسر محمد سرور صاحب چوہدری ایم۔ اے نے تعارفی کلمات کے طور پر بزم کے قیام کا مقصد بیان فرمایا۔ آپ نے کہا کہ آج بنی نوع انسان جن معاشی مسائل سے دوچار ہیں طلباء کو ان سے آگاہ کرنا ان کا حل تجویز کرنا اور آئندہ زندگی میں طلباء کو خدمتِ انسانیت کے لئے تیار کرنا اس بزم کا بنیادی مقصد ہے۔ ان مختصر تعارفی کلمات کے بعد نگران بزمِ معاشیات نے مہمانِ خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی خدمت میں طلباء سے خطاب فرمانے کی درخواست کی۔ مہمانِ خصوصی نے اپنے خطاب میں طلباء کو دعوتِ فکر دیتے ہوئے کہا کہ مغربی مفکرین اور ماہرینِ معاشیات کے خیالات کو تسلیم کر لینا اور اپنی سوچ کو ان کی اتباع میں صرف کرنا ہمارا مقصد نہیں ہونا چاہیئے بلکہ ہمارے طلباء کو نئے نئے مسائل کا خود مطالعہ کرنا چاہیئے اور اپنی مخفی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنا مقام پیدا کرنا چاہیئے۔ خطاب کے بعد آپ نے بزمِ معاشیات کے نئے منتخب شدہ اراکین کو باری باری سٹیج پر آنے کی دعوت دی اور ان کو شرفِ مصافحہ بخشا۔ اس کے بعد صدر بزمِ معاشیات مبارک احمد صاحب طاہر (بی۔ اے۔ فائنل) نے مجلسِ عاملہ کا تعارف کرایا اور مہمانِ خصوصی اور حاضرین کا شکریہ ادا کرنے کے بعد اس اجلاس کے اختتام کا اعلان کیا۔

معروف احمد خان
سیکرٹری بزمِ معاشیات تعلیم الاسلام کالج ربوہ

دعائیہ فہرست سابقون تحریک جدید سال ۳۵/۲۵۴

۲۹ رمضان سے پہلے ادائیگی کرنے والے مجاہدین

نمبر شمار	نام مجاہدین	ادا کردہ رقم
۲۱	مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب جماعت احمدیہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ	۱۰۰٫۰۰ روپے
۲۲	مکرم خواجہ عطاء اللہ صاحب " "	۴۱٫۰۰ روپے
۲۳	مکرم محمود احمد صاحب سوداگر " "	۱۱٫۰۰ روپے
۲۴	مکرم چوہدری غلام محمد صاحب مع اہلیہ صاحبہ "	۲۰٫۵۰ روپے
۲۵	محترمہ پروین بیگم صاحبہ و خدیجہ بیگم صاحبہ "	۱۰٫۰۰ روپے
۲۶	محترمہ خورشید بیگم صاحبہ و برکت بی بی صاحبہ "	۱۰٫۰۰ روپے
۲۷	مکرم چوہدری منظور احمد صاحب "	۱۲٫۰۰ روپے
۲۸	مکرم مستری محمد شفیع صاحب "	۵٫۰۰ روپے
۲۹	محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ اہلیہ ملک محمد شفیع صاحب "	۲۰٫۰۰ روپے
۳۰	مکرم قاضی منور احمد صاحب ہیڈ مرالہ "	۱۶٫۰۰ روپے
۳۱	مکرم ملک محمد یوسف صاحب "	۱۲٫۵۰ روپے
۳۲	مکرم منشی سلطان احمد صاحب جماعت احمدیہ دھید دبسرا	۶۶٫۰۰ روپے
۳۳	محترمہ زہرہ بیگم صاحبہ اہلیہ منشی سلطان احمد صاحب "	۱۲٫۰۰ روپے
۳۴	محترمہ طاہرہ نسرین صاحبہ بنت " "	۱۲٫۰۰ روپے
۳۵	محترمہ امتہ محمودہ صاحبہ " "	۱۲٫۰۰ روپے
۳۶	محترمہ ناصرہ عزیز صاحبہ بنت منشی سلطان احمد صاحب "	۱۲٫۰۰ روپے
۳۷	محترمہ ساجدہ پروین صاحبہ بنت " "	۱۲٫۰۰ روپے
۳۸	محترمہ خالدہ نسرین صاحبہ بنت " "	۱۲٫۰۰ روپے
۳۹	مکرم عزیزم محمود احمد عاصم ابن " "	۱۲٫۰۰ روپے
۴۰	مکرم مشہود احمد صاحب آصف " "	۱۲٫۰۰ روپے
۴۱	مکرم فیاض حسین صاحب بھتیجا " "	۱۲٫۰۰ روپے
۴۲	مکرم محمد فاضل صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بھڈے کے کلاں ضلع سیالکوٹ	۱۱٫۲۵ روپے
۴۳	مکرم چوہدری نواب الدین صاحب "	۱۲٫۰۰ روپے
۴۴	مکرم چوہدری سردار خان صاحب نمبردار "	۱۱٫۰۰ روپے
۴۵	مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب "	۱۰٫۵۰ روپے
۴۶	مکرم مرزا نذیر احمد صاحب جماعت احمدیہ موسیٰ والہ ضلع سیالکوٹ	۴۲٫۰۰ روپے
۴۷	مکرم چوہدری غلام نبی صاحب "	۱۳٫۰۰ روپے
۴۸	محترمہ کریم بی بی صاحبہ والدہ عبدالحق صاحب "	۱۰٫۰۰ روپے
۴۹	مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب پٹواری مع اہلیہ صاحبہ "	۲۰٫۰۰ روپے
۵۰	مکرم چوہدری احمد دین صاحب "	۱۰٫۰۰ روپے
۵۱	مکرم مرزا لعل دین صاحب "	۱۳٫۲۵ روپے
۵۲	مکرم مرزا منظور احمد صاحب "	۱۰٫۲۵ روپے
۵۳	مکرم مرزا محمد یوسف صاحب "	۱۰٫۰۰ روپے
۵۴	مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب "	۱۰٫۵۰ روپے
۵۵	مکرم محمد یوسف صاحب گل منجانب والد صاحب "	۱۰٫۲۵ روپے
۵۶	مکرم سید داؤد احمد صاحب "	۱۲٫۲۵ روپے
۵۷	مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب "	۱۴٫۰۰ روپے
۵۸	مکرم مرزا انور احمد صاحب "	۱۰٫۲۵ روپے
۵۹	مکرم چوہدری نذیر احمد ولد بڈھے خان صاحب "	۱۴٫۵۰ روپے
۶۰	مکرم چوہدری رشید احمد صاحب مع والدین "	۱۷٫۲۵ روپے
۶۱	مکرم مرزا نصیر احمد صاحب "	۲۵٫۰۰ روپے
۶۲	مکرم حفیظ احمد منیر احمد ولد مولوی فتح محمد صاحب مرحوم	۱۰٫۲۵ روپے
۶۳	دس روپے سے کم ادا کرنے والے مکرمہ شریفاں بی بی صاحبہ و مکرم چوہدری مختار احمد صاحب۔	
۶۴	مکرم محمد شفیع صاحب مع اہل و عیال جماعت احمدیہ ڈگری گھمن سیالکوٹ	۱۰٫۲۵ روپے
۶۵	مکرم محمد صدیق صاحب سیکرٹری تحریک جدید " "	۱۰٫۲۵ روپے
۶۶	مکرم چوہدری ہدایت علی خاں صاحب، مکرم محمد اسلم صاحب	۱۵٫۰۰ روپے
۶۷	مکرم نصیر احمد صاحب جماعت پیرو چک ضلع سیالکوٹ	۱۵٫۰۰ روپے
۶۸	مکرم چوہدری نیاز احمد صاحب نمبردار "	۱۰٫۰۰ روپے
۶۹	مکرم مولوی دین محمد صاحب "	۱۱٫۰۰ روپے
۷۰	مکرم ملک ولی محمد صاحب مرحوم منجانب مجیداں بیگم صاحبہ اہلیہ ملک حکیم صاحب، مع نصرت جہاں بیگم اہلیہ ملک فیض محمد صاحب، مع ملک فیض محمد صاحب	۵۶٫۶۲ روپے
۷۱	مکرمہ غلام فاطمہ صاحبہ والدہ بشیر احمد صاحب بن باجوہ ضلع سیالکوٹ	۱۰٫۰۰ روپے
۷۲	مکرم محمد شریف صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ملیانوالہ "	۱۲٫۲۵ روپے
۷۳	مکرم غلام محی الدین و قمر الدین صاحبان	۲۱٫۰۰ روپے
۷۴	مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب نشتر آباد	۳۵٫۰۰ روپے
۷۵	اہل و عیال " "	۳۹٫۰۰ روپے
۷۶	مکرم عبدالحق صاحب جماعت پنڈی بھاگو	۳۷٫۰۰ روپے
۷۷	" کرنل نظام الدین صاحب جماعت احمدیہ ڈگری گھمناں	۱۶۵٫۰۰ روپے
۷۸	مکرم ملک امام الدین صاحب جماعت سمبڑیال	۱۰۱٫۰۰ روپے
۷۹	" چوہدری علی احمد صاحب جماعت احمدیہ رسول پور بھلیاں	۲۰٫۰۰ روپے
۸۰	" محمد عبداللہ صاحب " "	۳۰٫۰۰ روپے
۸۱	" خورشید احمد صاحب خان صاحب خانوالی	۱۰٫۰۰ روپے
۸۲	" چوہدری غلام محمد صاحب مع اہل و عیال جماعت رلیو کے	۱۰۹٫۰۰ روپے
۸۳	محترمہ امۃ الرحمن صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد دیوان صاحب دھیپی کوٹلی لوہاراں	۱۰٫۰۰ روپے
۸۴	مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب جماعت بھوپال والہ	۳۶٫۰۰ روپے
۸۵	محترمہ رسول بی بی صاحبہ بہلول پور	۱۳٫۰۰ روپے
۸۶	مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب بہلول پور	۲۲٫۰۰ روپے
۸۷	مکرم مستری خوشی محمد صاحب مالو کے بھگت	۱۲٫۶۳ روپے
۸۸	مکرم محمد عبداللہ صاحب باجوہ ظفروال	۳۱٫۲۵ روپے
۸۹	مکرم رشید احمد صاحب داتہ زید کا	۱۵٫۰۰ روپے
۹۰	مکرم محمد اکرام صاحب بھکوچی ضلع سیالکوٹ	۱۰٫۲۵ روپے

(وکیل المال تحریک جدید)

ایوانِ محمود

بہت سے احباب جماعت نے کمال اخلاص کے "ایوان محمود" کی تعمیر کے لئے ۳۱۲/- روپے یا اس سے زائد رقوم کے گرانقدر وعدے فرمائے تھے توقع تھی کہ وہ جلد ہی یہ تمام رقوم ادا کر دیں گے۔ مگر ابھی تک -/۷۰۰۰ روپے قابل ادا ہیں اور مجلس اس سلسلہ میں -/۶۰۰۰ روپے کی مقروض ہے۔ علاوہ ازیں تعمیر کا کام آخری مراحل میں سے گزر رہا ہے اور رقم نہ ہونے کی وجہ سے رفتار تعمیر بھی کم ہو چکی ہے۔ اس لئے جملہ وعدہ کنندگان کے تعاون کی زیادہ ضرورت ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی خواہش ہے کہ یہ ہال جلد از جلد مکمل ہو۔ اس لئے حضور ایدہ اللہ اس کام میں مجلس کو ذاتی دلچسپی سے نواز رہے ہیں۔ اور اب تک جو احباب ادائیگی نہیں فرما سکے۔ ان کے اسماء کی فہرست بھی حضور ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ ان امور کے پیش نظر جملہ بقایا داران سے پر زور اپیل ہے کہ جلد از جلد ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

واقفین عارضی کی فہرست

۴۸۔ م۔ مکرم چوہدری محفوظ الرحمان صاحب ربوہ
۴۹۔ م۔ رر عبد العزیز صاحب۔ گولبازار۔ ربوہ
۵۰۔ م۔ رر چوہدری مشتاق احمد صاحب لکھروہ۔ ضلع سیالکوٹ
۵۱۔ م۔ رر محمد غفران صاحب خالد۔ مانسہرہ۔ ضلع ہزارہ
۵۲۔ م۔ رر عبد العزیز صاحب جہانگیری رر رر
۵۳۔ م۔ رر محمد شفیع صاحب کلاسوالہ۔ ضلع سیالکوٹ
۵۴۔ م۔ رر محمد اکمل صاحب چک ۱۶۶ امراء۔ ضلع بہاولنگر
۵۵۔ م۔ رر ملک محمد دین صاحب۔ تترگڑی۔ ضلع گوجرانوالہ
۵۶۔ م۔ رر حسن محمد صاحب مدرسہ چٹھہ رر
۵۷۔ م۔ رر کریم بی بی صاحبہ زوجہ محمد حیات صاحب۔ مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ
۵۸۔ م۔ رر میاں رحیم بخش صاحب۔ تترگڑی۔ ضلع گوجرانوالہ
۵۹۔ م۔ رر سید محمد افضل صاحب۔ تلونڈی راہوالی رر
۶۰۔ م۔ رر احمد دین صاحب۔ گوجرانوالہ شہر
۶۱۔ م۔ رر محمد صادق صاحب رر
۶۲۔ م۔ رر خان محمد صاحب مدرس۔ بستی بزدار۔ ضلع ڈیرہ غازیخان۔
۶۳۔ م۔ رر ظفر اقبال صاحب۔ لبیہ۔ ضلع مظفرگڑھ
۶۴۔ م۔ رر محمد حسین صاحب۔ بیت منڈو۔ ضلع ڈیرہ غازیخان
۶۵۔ م۔ رر کریم بخش صاحب خالد بیت چھینی رر رر
۶۶۔ م۔ رر محمد کریم صاحب۔ چک ۵ ۔ ۲ ب ضلع ملتان
۶۷۔ م۔ رر محمد شفیع صاحب رر
۶۸۔ م۔ رر محمد شریف صاحب۔ مظفرگڑھ شہر
۶۹۔ م۔ رر مولوی بیدار محمد شفیع صاحب۔ لاہور چھاؤنی
۷۰۔ م۔ رر سعید احمد صاحب رر
۷۱۔ م۔ رر قریشی شاہد احمد صاحب۔ ایڈووکیٹ۔ راولپنڈی
۷۲۔ م۔ رر مرزا عبد الحق صاحب قائد علاقائی رر
۷۳۔ م۔ رر وسیم احمد قریشی رر
۷۴۔ م۔ رر کیپٹن حاجی احمد ایاز خان صاحب ایڈووکیٹ راولپنڈی
۷۵۔ م۔ رر نصیر احمد خان صاحب۔ پشاور صدر
۷۶۔ م۔ رر بشیر احمد صاحب ساقی رر
۷۷۔ م۔ رر مبشر احمد صاحب ایم اے رر رر
۷۸۔ م۔ رر چوہدری احسان الرحمان صاحب ربوہ
۷۹۔ م۔ رر محمودہ بشریٰ صاحبہ اہلیہ رر رر
۸۰۔ م۔ رر چوہدری عبد الحی صاحب۔ چوک اعظم۔ ضلع مظفرگڑھ
۸۱۔ م۔ رر جلال احمد صاحب طارق جامعہ احمدیہ۔ ربوہ
۸۲۔ م۔ رر میاں فضل حق صاحب۔ صدر گوگیرہ۔ ضلع ساہیوال۔
۸۳۔ م۔ رر مبارک احمد صاحب اعجاز۔ پشاور
۸۴۔ م۔ رر میاں احمد صاحب ہرنولی۔ ضلع میانوالی
۸۵۔ م۔ رر قریشی غیاث الدین صاحب۔ میانوالی
۸۶۔ م۔ رر محمد اشرف صاحب۔ شاہدرہ۔ لاہور
۸۷۔ م۔ رر ماسٹر محمد اسماعیل صاحب۔ چک ۳۵ جنوبی۔ ضلع سرگودھا
۸۸۔ م۔ رر چوہدری سردار احمد خان چک ۳۵ جنوبی رر
۸۹۔ م۔ رر شبیر احمد صاحب۔ وکیل المال ربوہ
۹۰۔ م۔ رر عبد الرحمان صاحب چک ۵ ڈکھانہ۔ ضلع ملتان
۹۱۔ م۔ رر محمد نذیر صاحب چک ۳۲ ضلع شیخوپورہ
۹۲۔ م۔ رر بشارت احمد صاحب۔ چک ۱۸ ہیوڈو۔ رر
۹۳۔ م۔ رر مقبول احمد صاحب رر رر

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

ہمارے تاجر حضرات توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ چندہ تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے لئے تاجر حضرات کو خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

(۱) اگر ہر شخص (تاجر) یہ عہد کرے کہ میں ہفتہ کے پہلے دن پہلا سودا خدا تعالیٰ کے نام پر کروں گا تو ہر ہفتہ کے دن اس کے دل میں یہ خواہش پیدا ہوگی کہ دیکھوں آج خدا تعالیٰ کے سودے کے لئے دس روپے کا گاہک آتا ہے یا دو پیسے کا گاہک آتا ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اس کا فرض یہی ہے کہ وہ ہفتہ کے پہلے سودے (گاہک) کا منافعہ مساجد (ممالک بیرون) کی تعمیر کے لئے دے دیا کرے۔"

(۲) "یہ ایک قسم کا پُر لطف کام ہے کہ بجائے طبیعت پر بوجھ ہونے کے انسان کو اس میں لطف آتا ہے۔ اور طبائع میں انشراح قائم رہتا ہے۔ ۔ ۔ اب تو تاجر سارا دن بیٹھا رہتا ہے اور اس کے دل میں خدا تعالیٰ کی طرف کوئی توجہ ہی پیدا نہیں ہوتی۔ لیکن مہینہ (یا ہفتہ) کے پہلے سودے کے وقت وہ ضرور سوچے گا کہ دیکھو آج مجھے کیا ملتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ سے ثواب حاصل کرتا ہوں۔ اس طرح قدم بقدم خدا تعالیٰ کے قریب ہوتا چلا جائے گا۔"

(وکیل المال اول تحریک جدید)

دعائے مغفرت

جیسا کہ اخبارات کے مطالعہ سے احباب کرام کو پتہ چل گیا ہوگا کہ مکرم شیخ محمد حنیف صاحب ابن شیخ نذر محمد صاحب اسسٹنٹ رجسٹرار کریسنٹ ملز لائلپور کو اغوا کرنے کے بعد نہایت ظالمانہ طریق سے شہید کر دیا گیا تھا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نہایت مخلص احمدی تھے اور جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کے عزیز و اقارب کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(خاکسار ملک منیر الدین خان ناظم آباد لائلپور)

۲۔ میری نانی اماں جان اہلیہ حضرت میاں مہر اللہ صاحب مرحوم صحابی حضرت مسیح موعود بتاریخ ۳۱ جنوری ۱۹۶۹ء بروز سوموار خدا تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جنازہ اسی شام عشاء کی نماز کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد مبارک میں پڑھایا اور پھر بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

(محمد رشید الدین خان اوکاڑہ)

قرارداد تعزیت

"ہم ممبران جماعت احمدیہ پشاور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ممتاز اور دعا گو بزرگ زبان و بیان کے مسلم الثبوت استاد اور نہایت بلند پایہ بزرگ اور قادر الکلام شاعر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم مخلص صحابی حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی وفات پر اپنے انتہائی رنج و الم کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت حافظ صاحب کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور اعلیٰ علیین میں آپ کو خاص قرب میں جگہ دے۔ آمین

(سیکرٹری مجلس عاملہ جماعت احمدیہ پشاور)

مجالس اطفال الاحمدیہ کی کارگزاری

مجالس اطفال الاحمدیہ کی کارگزاری کی ماہانہ رپورٹ ہر ماہ کی ۵ تاریخ تک مرکز میں پہنچ جانی چاہیے۔ متعلقہ کارکنان اس کی پابندی فرمائیں۔ (مہتمم اطفال مرکزیہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

بھارتی وزیر اعظم کی تجویز ناقابل فہم

اسلام آباد ۳۱ر جنوری۔ پاکستان اور بھارت کے تعلقات اسی طرح معمول پر آ سکتے ہیں کہ کشمیر اور فرخا براج کے تنازعات کو طے کرنے کے لئے تعمیر کیا جائے۔ بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی نے یکم جنوری کو پاک بھارت تنازعات کو طے کرنے کے لئے جوائنٹ کمشنری کے قیام کی تجویز پیش کی تھی۔ وہ کشمیر اور فرخا براج کے تنازعات کی موجودگی میں قطعی ناقابل فہم ہے اور پاکستان اسے کوئی اہمیت نہیں دیتا یہ بات کل وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے اخبار نویسوں کو بتائی۔

ترجمان نے کہا کہ مسز اندرا گاندھی کی یہ تجویز ۱۹۶۵ء سے پہلے کے معاملات سے متعلق رکھتی ہے اور اس میں کشمیر اور فرخا براج کے تنازعات کا کوئی ذکر نہیں ہے یکم جنوری کی مسز گاندھی کی تجویز اور تہران کے ہوائی اڈے پر اس تجویز کی وضاحت سے یہ بات ظاہر ہو گئی ہے کہ بھارت کے رویہ میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوئی۔

صدر ایوب کی منصفانہ پیش کش۔

نئی دہلی ۳۱ر جنوری۔ بھارت کے موقر اخبار روزنامہ "دعوت" نے پاک بھارت تنازعات طے کرنے کے لئے صدر ایوب کی پیش کش کو منصفانہ اور قابل قبول قرار دیا ہے۔ اخبار نے بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی پر زور دیا ہے کہ وہ صدر ایوب کی پیش کش قبول کر لیں تاکہ دونوں ملکوں کے تعلقات معمول پر آ سکیں۔ اخبار نے اس سلسلہ میں یہ تجویز بھی پیش کی ہے کہ پاک بھارت تنازعات طے کرنے کے لئے چار بڑی طاقتوں امریکہ، روس، برطانیہ اور فرانس کا تعاون حاصل کرنا چاہیئے تاکہ اگر کسی مسئلے پر دونوں ملکوں کے براہ راست مذاکرات تعطل کا شکار ہو جائیں۔ تو یہ ممالک اپنا اثر استعمال کر کے مذاکرات کو آگے بڑھا سکیں۔

روزنامہ دعوت نے اعلان تاشقند کی سالگرہ کے موقع پر مسز اندرا گاندھی کے نام صدر ایوب کے پیغام کا حوالہ دیا اور لکھا کہ پاکستان کے سربراہ نے بھارتی وزیر اعظم پر زور دیا ہے کہ اعلان تاشقند کے مطابق تمام جھگڑوں کو منصفانہ طور پر حل کرنے کے لئے معقول کوشش ہونی چاہئیں۔ اخبار نے لکھا ہے کہ صدر ایوب کے

اس بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ بات چیت کے ذریعہ پاک بھارت تنازعات طے کرنے کے بے حد خواہش مند ہیں۔

ڈاکٹر آدم ملک اگلے مہینے پاکستان کا دورہ کریں گے۔

جکارتہ ۳۱ر جنوری۔ انڈونیشیا کے وزیر خارجہ ڈاکٹر آدم ملک نے کہا ہے کہ وہ آئندہ ماہ پاکستان اور بھارت کا دورہ کریں گے۔ اور اس دوران دونوں ملکوں کے رہنماؤں سے انڈونیشیا کے ساتھ تعاون بڑھانے کے متعلق بات چیت کریں گے۔ ڈاکٹر ملک نے اس بات کی تردید کی کہ ان کے دورے کا مقصد غیر جانبدار ملکوں کی تیسری کانفرنس میں انڈونیشیا کی شمولیت کے لئے فضا ہموار کرنا ہے واضح رہے کہ بھارت، یوگوسلاویہ اور ایتھوپیا اس کانفرنس کے انعقاد کی کوشش کر رہے ہیں۔

قومی اسمبلی کے وقفہ سوالات میں پارلیمانی سیکرٹری کا بیان،

ڈھاکہ ۳۱ر جنوری۔ وزیر خارجہ میاں ارشد حسین نے کل قومی اسمبلی کو بتایا کہ رن کچھ ٹریبونل ایوارڈ کی روشنی میں رن کچھ کی حد بندی کا کام اطمینان بخش طریقے سے ہو رہا ہے وہ قومی اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران حزب اختلاف کے رکن مسٹر حسن اے شیخ کے ایک ضمنی سوال کا جواب دے رہے تھے۔

اس سے قبل امور خارجہ کے پارلیمانی سیکرٹری مسٹر عبدالاول بھوئیاں نے کونسل مسلم لیگ کے رکن مسٹر مخلص الزمان خان کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ایوان کو بتایا کہ مارچ ۱۹۶۸ء میں پاکستان اور بھارت کے اجلاس میں جو معاہدہ ہوا تھا اس کے مطابق سرحد کی نشان بندی کا کام ۳۱ر مارچ ۱۹۶۹ء تک مکمل ہو جائے گا اور ۳۱ر مئی ۱۹۶۹ء تک نقشہ کی تیاری اور اس کی عملی تصدیق کا کام مکمل ہو جائے گا مسٹر مخلص الزمان نے سوال کیا تھا کہ کہیں یہ معاہدہ بیرو باڑی معاہدے کی طرح غیر مؤثر تو ثابت نہیں ہوگا۔ اس پر وزیر خارجہ نے کہا کہ ان دونوں معاہدوں کے درمیان کوئی مشابہت نہیں ہے شاہ عزیز الرحمٰن کے ایک ضمنی سوال کے جواب میں وزیر خارجہ نے دعوٰی کیا کہ وہ رن کچھ ٹریبونل کا ایوارڈ ایوان میں پیش کریں گے۔ ایوان میں کل دفاع کے پارلیمانی سیکرٹری مسٹر قاسم ملک نے بتایا کہ جون ۱۹۶۷ء سے جولائی ۱۹۶۸ء تک بھارت کے مسلح شہریوں نے ۲۱ بار گرام ضلع رنگ پور مشرقی پاکستان) میں ۱۱ مرتبہ سرحد کی خلاف ورزی کی۔

کالج پرسوں سے کھل جائیں گے

کراچی ۳۱ر جنوری۔ کراچی لاہور، ڈھاکہ اور زائن گنج میں کل کرفیو کے دوران دکانیں کھلی رہیں۔ اور تمام سرکاری دفاتر میں کام ہوتا رہا۔ وقفہ کے دوران اور کرفیو کے دوران ان شہروں میں کسی قسم کا ناخوشگوار واقعہ نہیں ہوا۔ لاہور میں کل صبح سات بجے سے ۲ بجے تک سات گھنٹے کا وقفہ دیا گیا ہے جس کے دوران تمام دکانیں، سرکاری دفاتر، بنک، عدالتیں اور مارکیٹیں کھلی رہیں۔ دریں اثناء ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے شہر میں دو ماہ کے لئے دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی ہے۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق لاہور کے تمام کالج پرسوں سے کھل جائیں گے اور ڈھاکہ میں کل صبح چھ بجے سے بارہ گھنٹے کا وقفہ دیا گیا۔ زائن گنج میں صبح آٹھ بجے سے دوپہر بارہ بجے تک وقفہ رہا اس دوران تمام کاروباری ادارے کھل گئے دونوں علاقوں سے کسی قسم کے خوشگوار واقعات نہیں ہوئے

نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم آج پاکستان پہنچیں گے

کراچی ۳۱ر جنوری۔ نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم مسٹر کیتھ ہولی یوک پاکستان کے چار روزہ دورہ پر کل کراچی پہنچ رہے ہیں۔ ان کا طیارہ کراچی کے ہوائی اڈے پر آج دس بجے رات اترے گا ہوائی اڈے پر ان کا خیر مقدم ڈپٹی چیف آف پروٹوکول مسٹر این ڈی احمد امور خارجہ کے ڈائریکٹر جنرل مسٹر آفتاب احمد خان پروٹوکول آفیسر مسٹر ایس اے حمید کے علاوہ اعلیٰ سول اور فوجی حکام ممتاز شہری کریں گے۔ یکم فروری کی صبح کو مسٹر ہولی یوک قائد اعظم کے مزار پر جائیں گے اور وہاں پھولوں کی چادر چڑھائیں گے۔ اسی روز سہ پہر کو وہ راولپنڈی روانہ ہو جائیں گے چکلالہ کے ہوائی اڈہ پر صدر ایوب ان کا استقبال کریں گے۔

آپ کی تجویز کردہ!
بے بی ٹانک
دونوں بچوں کو استعمال کرا رہا ہوں، حیرت انگیز اثر کیا۔ دونوں نے پہلے روز سے ہی مٹی کھانا ترک کر دیا۔ مٹی سے کھیلنا اور سر پر ڈالنا بھی چھوڑ چکے ہیں۔
(اقتباس از چٹھی مکرم جناب ملک صلاح الدین صاحب مؤلف "اصحاب احمد" قادیان)
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ بائیوکیمک گولبازار ربوہ

قومی دفاعی کونسل کا قیام

قاہرہ ۳۱ر جنوری۔ متحدہ عرب جمہوریہ میں جنگی تیاریوں کی نگرانی کے لئے اعلیٰ اختیارات کی ایک قومی دفاعی کونسل قائم کر دی گئی ہے۔ صدر ناصر نے کونسل کے قیام کے فرمان پر دستخط کر دیئے ہیں۔ اس بات کا اعلان ملک کے نیم سرکاری اخبار الاہرام نے کیا ہے۔

اخبار کے مطابق خود صدر ناصر قومی دفاعی کونسل کے سربراہ ہوں گے۔ کونسل آٹھ افراد پر مشتمل ہوگی۔ جن میں جنگ، داخلہ اور خارجہ امور کے وزراء مسلح افواج کے چیف آف سٹاف، خفیہ پولیس کے سربراہ اور عرب سوشلسٹ یونین کی سپریم کونسل کے تین ارکان شامل ہوں گے۔

اردن میں زبردست طوفان

عمان ۳۱ر جنوری۔ اردن میں زبردست طوفان آنے سے ہر طرف تباہی پھیل گئی ہے اور ہزاروں افراد بے گھر ہو گئے ہیں۔ طوفان کی تباہی کا شکار زیادہ تر فلسطینی مہاجرین ہیں جو مختلف مقامات پر خیموں میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔ متاثرین کی امداد کے لئے ہنگامی بنیادوں پر کام شروع کر دیا گیا ہے۔

اردن میں کل شدید طوفانی ہوائیں چلیں جن کے بعد بارش میں ژالہ باری اور شدید باری شروع ہو گئی۔ طوفانی ہوائیں ہزاروں فلسطینی مہاجرین کے خیمے اکھاڑ کر لے گئیں۔ عمان میں ٹریفک معطل ہو گئی۔ دارالحکومت کا ہوائی اڈہ بند کر دیا گیا۔ بیرونی دنیا سے عمان کا رابطہ منقطع ہو کر رہ گیا۔

کینیا کے وزیر خارجہ کار کے حادثہ میں ہلاک ہو گئے

نیروبی ۳۱ر جنوری۔ کینیا کے وزیر مملکت برائے امور خارجہ مسٹر سی ایم جی کروڈ گزشتہ روز کار کے حادثہ میں ہلاک ہو گئے ان کی کار نیروبی کے قریب الٹ گئی تھی۔

ہمدرد نسواں (جبہ ابھرا) مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج۔ دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس ۲۰ روپے

یہ بالکل احمقانہ خیال ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس دُنیا کو کھیل کے طور پر پیدا کیا ہے

اللہ تعالیٰ بہت بلند شان والا ہے اس نے دُنیا کو ہرگز کھیل کے طور پر پیدا نہیں کیا

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ المومنون کی آیت اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱۶ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس آیت میں بنی نوعِ انسان کو اس امر کی طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ تم اپنی پیدائش کے مقصد پر غور کرو اور سوچو کہ کیا ہم نے دُنیا کو بلاوجہ پیدا کیا ہے یا کیا یہ ایک کھیل اور تماشہ ہے جو تمہیں دکھائی دے رہا ہے کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ جس طرح بچے کھلونے بناتے اور پھر اُسے توڑ پھوڑ دیتے ہیں اسیطرح ہم بھی کھیل کے طور پر تمہیں پیدا کرتے اور پھر تمہیں ہلاک کر دیتے ہیں اور تم ہماری طرف لوٹائے نہیں جاؤ گے! فرماتا ہے یہ بالکل احمقانہ خیال ہے اسے ہماری طرف منسوب کرنا بھی ہماری ہتک ہے۔ کیونکہ اس کے معنے یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو تم نے بچہ بنا دیا حالانکہ اللہ تعالیٰ کی شان اس سے بہت بلند ہے وہ کامل الصفات خدا ہے اُس کے متعلق یہ تصور بھی نہیں کیا جا سکتا کہ وہ بچوں کی طرح کھیل رہا ہے اور دنیا کو پیدا کرتا اور اُسے تباہ کرتا رہتا ہے، نہ اس کا کوئی مقصد ہے نہ مدّعا، جیسے بچے ریت کے میدانوں میں جاتے ہیں تو اوپر کی خشک ریت ہٹا کر نیچے سے گیلی ریت نکال لیتے ہیں اور اس میں پاؤں یا ہاتھ رکھ کر اوپر سے تھپکتے جاتے ہیں اور اس طرح ریت کے مکان بنا لیتے ہیں۔ مگر گھر آتے وقت لات مار کر انہیں گرا دیتے ہیں۔ فرماتا ہے کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے بھی دُنیا کو بچوں کے کھیل کی طرح پیدا کیا ہے۔ یعنی ہم انسان کو پیدا کرتے اور کچھ عرصہ کے بعد اُسے مار دیتے ہیں۔ گویا بچے کی کھیل تو گھنٹہ دو گھنٹے کی ہوتی ہے مگر خدا تعالیٰ کی کھیل چند سالوں کی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تَعَالَى اللّٰهُ۔ تم تو ایک عقلمند انسان کی طرف بھی ایسی بات منسوب نہیں کرتے وہ اگر کھیلے بھی تو اس کے کھیلنے کا وقت کام کے وقت کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں ہوتا۔ اور پھر بڑی عمر کا آدمی جب کوئی مکان بناتا ہے تو اسے توڑتا نہیں۔ سوائے اس کے کہ اس میں کوئی نقص ہو یا اس سے بہتر عمارت بنانے کا اسے خیال ہو۔ مگر خدا تعالیٰ کے کام میں تو کوئی نقص بھی نہیں ہوتا پھر وہ جو تمام عقلوں کا پیدا کرنے والا اور علو شان رکھنے والا ہے اس کے متعلق تم کس طرح کہہ سکتے ہو کہ وہ کھیل رہا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ دُنیا میں کئی ایسے فلسفی موجود ہیں جن کا یہ خیال ہے کہ یہ دُنیا خدا تعالیٰ کی ایک کھیل ہے۔ خدا تعالیٰ اتنہائی سے گھبرایا تو اُس نے کہا آؤ کوئی شغل جاری کریں اور اس نے انسان کو پیدا کر دیا۔ کوئی انسان مرتا ہے تو وہ ہنستا ہے جس طرح بچہ کھلونے کو توڑ کر ہنس دیتا ہے اس کے ماں باپ اس پر ناراض ہو رہے ہوتے ہیں اور وہ قہقہہ لگا رہا ہوتا ہے اسیطرح جب کوئی انسان مرتا ہے تو لوگ تو رو رہے ہوتے ہیں مگر خدا نعوذ باللہ ہنستا ہے کہ کیا خوب گلا گھونٹا گیا اسیطرح جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو ماں دردِ زہ کی شدت سے کراہ رہی ہوتی ہے اور خدا تعالیٰ نعوذ باللہ ہنس رہا ہوتا ہے۔ پھر کئی لوگ ایسے ہیں جو گو مونہہ سے تو یہ نہ کہتے ہوں لیکن اُن کے اعمال کے پس پشت یہ خیال ضرور موجود ہوتا ہے وہ سوچتے ہیں کہ ہم دُنیا میں کیوں آئے! اور پھر خیال کر لیتے ہیں کہ یونہی آگئے ہیں۔ جو لوگ اپنی زندگیوں کا کوئی روحانی مقصد نہیں سمجھتے اُن پر اگر جرح کر کے دیکھو تو ان کا یہی عقیدہ نکلے گا کہ خدا تعالیٰ نعوذ باللہ کھیل رہا ہے مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تَعَالَى اللّٰهُ۔ اللہ تعالیٰ بہت بلند شان والا ہے۔ اس نے دُنیا کو کھیل کے طور پر پیدا نہیں کیا۔"

(تفسیر کبیر سورۃ المومنون صفحہ ۲۳۲، ۲۳۳)

درخواستِ دعا

میری حرانی نواب بی بی صاحبہ اہلیہ خواجہ محمد شریف صاحب کافی دن سے آج کل میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں حالت تشویشناک ہے بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے صحت و تندرستی والی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے (خواجہ منظور احمد۔ ربوہ)

امراء کرام اور مربی احباب کی فوری توجہ کے لئے

مجلس ارشاد کا آئندہ اجلاس مرکز میں ۸ فروری کو منعقد ہو رہا ہے اس مرتبہ مضامین حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ الہام اِنِّیْ اُحَافِظُ کُلَّ مَنْ فِی الدَّار

۲۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز کے کارنامے

۳۔ تصوف اور اس کی تاریخ۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت مندرجہ ذیل سولہ جماعتوں میں بھی مجلس ارشاد کے اجلاس ہونے لازمی ہیں۔ جس کی ذمہ داری امراء صاحبان اور مربیان سلسلہ پر ہے وہ جماعتیں یہ ہیں:۔

۱۔ کراچی ۲۔ ملتان ۳۔ ساہیوال ۴۔ لاہور ۵۔ حیدرآباد ۶۔ گوجرانوالہ ۷۔ سیالکوٹ ۸۔ گجرات ۹۔ راولپنڈی ۱۰۔ پشاور ۱۱۔ سرگودھا ۱۲۔ لائل پور ۱۳۔ کوئٹہ ۱۴۔ ڈھاکہ ۱۵۔ برہمن بڑیہ ۱۶۔ چاٹگانگ

امراء صاحبان سے یہ بھی درخواست ہے کہ وہ ان اجلاسوں کی رپورٹ ضرور بھجوایا کریں۔

وقف عارضی اور احمدی خواتین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خواتین کے لئے وقف عارضی کی یہ صورت تجویز فرمائی ہے کہ وہ اپنے ہی گاؤں یا محلہ میں احمدی خواتین اور بچوں کو تعلیم قرآن مجید دیں اور ان کی تربیت کریں اس کے لئے دو ہفتے کا عرصہ وقف کریں۔

دفتر نے اس سلسلہ میں ان کے لئے خاص فارم طبع کرا رکھے ہیں خواتین کو چاہیئے کہ حضرت امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اس تحریک میں بکثرت شامل ہو کر ثواب دارین حاصل کریں۔ لجنات کی صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ اپنے اپنے ہاں مستورات کو اس تحریک میں شامل کریں۔ مطبوعہ فارم مرکزی لجنہ ربوہ اور میرے دفتر سے دستیاب ہو سکتے ہیں۔

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ۔ پاکستان)

ماہنامہ انصار اللہ کی خریداری قبول فرمانے والے احباب سے گزارش

گزشتہ سالانہ مرکزی اجتماع انصار اللہ کے موقع پر احباب کرام نے بڑے خلوص کے ساتھ ماہنامہ انصار اللہ کے دو صد پرچوں کی نئی خریداری کے لئے وعدہ جات فرمائے تھے جن میں سے اب تک احباب نے یک صد پرچوں کی قیمت ادا کر دی ہے فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

باقی ماندہ وعدہ کنندگان کی خدمت میں قیمت ادا کرنے کی درخواست کی جاتی ہے۔ براہ کرم احباب فوری توجہ فرما کر ممنون فرمائیں۔ جزاکم اللہ۔

(مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے طفیل میرے برادر نسبتی عزیزم مرزا غلام احمد صاحب چغتائی حال لندن کو بتاریخ ۲۲ر دسمبر ۱۹۶۸ء فرزند عطا فرمایا ہے جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت محمود احمد تجویز فرمایا ہے۔

نومولود مکرم مرزا غلام احمد صاحب چغتائی ربوہ کا پوتا اور مکرم شیخ صالح محمد صاحب آف ممبار حال انگلستان کا نواسہ ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی سے لمبی عمر عطا فرمائے خادم اسلام اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(انور احمد عابد ٹیکنیکل آفیسر ڈسٹرکٹ کونسل جھنگ)

جہلم میں روزنامہ الفضل

شیخ عبدالرحیم صاحب ایجنٹ الفضل پان فروش ریلوے روڈ جہلم سے مل سکتا ہے اور روزانہ پرچہ گھر پہنچانے کا بھی انتظام ہے۔

(ہیڈ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴